Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper-08
7. Title/Heading of e-content : SHIBLI BAHAISIUT AMLI WA NAZRI NAQID
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

15-9-2020

شبلی - بحیثیت عملی و نظری ناقد

M.A. II Sem Paper - 08

شبلی کا مرتبہ بحیثیت عملی اور نظری ناقد کے مسلّم ہے۔ ان کی نظر میں وسعت اور گہرائی ہے۔ جرأت اور اپج ہے اور ان کے اثرات ان کی تنقید میں بھی نظر آتے ہیں۔ تنقید اور ادبی تجزیے کے میدان میں وہ کسی سے کم اہمیت نہیں رکھتے تھے۔ ان کے جمالیاتی ذوق کی بلندی ہر شکل میں حسن کی جستجو ہے۔ جس تخلیقی صلاحیت اور فارسی ادبیات کے گہرے مطالعے نے ان کو اس مرتبہ پر پہنچا دیا ہے جس پر ان کے زمانے میں کوئی نہیں پہنچ سکا۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو ہی نہیں بلکہ دنیا کی کسی بھی زبان میں شبلی جیسی ہمہ جہت شخصیت مشکل سے نظر آتی ہے۔ وہ مؤرخ بھی تھے اور فلسفی بھی۔ مورخ نگار بھی تھے اور اعلیٰ پائے کے نقاد بھی۔ وہ بہترین نثار اور بے مثل شاعر تھے اردو فارسی دونوں میں شعر کہتے تھے۔ شبلی نے اردو میں تنقید کا ایسا اعلیٰ معیار قائم کیا جس سے اردو تنقید کو فروغ و ارتقا حاصل ہوا۔

شبلی کا تنقیدی سرمایہ "موازنہ انیس و دبیر"، "شعر العجم" اور تنقیدی مضامین پر مبنی ہے۔ شبلی کے بیشتر مضامین "الندوہ" اور معارف میں شائع ہوئے جو بعد میں "مقالات شبلی" کے نام سے کتابی شکل میں منظر عام پر آئے۔ شبلی کے یہاں تخلیقی اور تنقیدی شعور کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ ان کی تنقید کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ انھوں نے تنقید کی شاندار عمارت کی بنیاد مادی اسباب پر رکھی۔ شبلی ادب کے جمالیاتی اقدار کے قدر شناس ہیں۔ وہ تنقیدی اصولوں میں رمز شناسی کو اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

شبلی کا ایک اہم کارنامہ عملی تنقید ہے۔ ان کی تمام تنقیدی

مثالوں میں عملی تنقید موجود ہے۔ "شعر العجم" میں مختلف شاعروں کا تذکرہ کرتے ہوئے وہ ان کے کلام کا تنقیدی تجزیہ کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ مختلف اصناف سخن یعنی غزل، مثنوی، مرثیہ، قصائد پر بھی تنقیدی زاویہ نظر سے روشنی ڈالتے ہیں۔ "موازنہ انیس و دبیر" خالص ادبی تنقید کی کتاب ہے۔ مقالات میں بھی ادبی تنقید کے چند نمونے ملتے ہیں۔ عملی تنقید کے علاوہ شبلی کے یہاں نظری تنقید کے بھی اچھے نمونے ملتے ہیں۔ "موازنہ انیس و دبیر" شبلی کی شہرۂ آفاق کتاب ہے جو اردو تنقید میں سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب میں تقابلی اور عملی تنقید کو جلا ملتی ہے۔ اس میں شبلی نے اردو کے مشہور مرثیہ گو شعرا میر انیس اور دبیر کے کلام کا اس طرح جائزہ لیا ہے کہ ان کے کلام کے معنوی محاسن ابھر کر سامنے آجاتے ہیں۔ بظاہر یہ موازنہ یا مقابلہ ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ تخلیق دو عظیم شاعروں کے فن کو آئینہ دکھاتی ہے۔ جس میں دونوں کی شاعری کی بنیادی خصوصیات سامنے آجاتی ہیں۔ فصاحت و بلاغت، علم البیان، صنائع و بدائع، طرز ادا، تخئیل اور اس کا تعارف یہ سب موازنہ میں موجود ہیں۔

مجموعی طور پر شبلی ایک ایسے نقاد ہیں جنہوں نے اردو میں عملی اور نظری تنقید کے سرمایہ میں گرانقدر اضافہ کیا۔

DR. MD. ZIEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. II Sem, Paper-08
Title/Heading of E-content: SHIBLI BAHAISIUT AMLI WA NAZRI NAQID
Whats app. No. 9431632576